16 اور 17 سال کی عمر کے بچوں کو ویکسین لگانے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے

حکومت 18 سال سے زیادہ عمر کی آبادی کو مکمل طور پر ویکسین لگانے کے بعد 16 اور 17 سالہ بچوں کو کورونا ویکسین فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس بارے میں حتمی فیصلہ ستمبر میں کیا جائے گا۔

ادارہ برائے صحت عامہ نے سفارش کی ہے کہ 18 سال سے زیادہ عمر کے ہر فرد کو مکمل طور پر ویکسین لگانے کے بعد 16 اور 17 سال کی عمر کے بچوں کو کورونا ویکسین کی پیش کش کی جائے ۔ یہ موجودہ علم پر مبنی ہے۔ آنے والے وقت میں ، ہم دوسرے ممالک سے زیادہ سے زیادہ علم اور تجربہ حاصل کریں گے جو نوجوانوں کو ویکسین لگا رہے ہیں۔

۔ ہم ناروے میں 18 سال سے کم عمر لوگوں کو ویکسین لگانے سے پہلے اس کے اثرات اور ضمنی اثرات کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لہذا حکومت اس وقت تک 16 اور 17 سال کی عمر کے بچوں کو ویکسین لگانے کے لیے آخری فیصلے کا انتظار کرے گی جب تک کہ ادارہ برائے صحت عامہ ستمبر میں نیا جائزہ نہیں لے لیتا۔ وزیر صحت و نگہداشت کی خدمات بینٹ ہوئی کا پیام۔

بلدیات ویکسینیشن پروگرام میں توسیع کی تیاری کر رہی ہیں

آج کے کورونا ویکسینیشن پروگرام میں 18 سال (سال 2003) اور اس سے زیادہ عمر کے افراد شامل ہیں۔ 12 اور 18 سال کی عمر کے درمیان سنگین بیماری کے زیادہ خطرہ والے افراد کو بھی ویکسین کی پیشکش کی جاتی ہے۔ اگر ایف ایچ آئی ، ستمبر میں ایک نئی تشخیص کے بعد ، اپنی سفارشات کو برقرار رکھتی ہے ، تو 16اور 17 سال کی عمر کے بچوں کو بھی ویکسینیشن پروگرام کے ذریعہ احاطہ کیا جائے گا۔

ایف ایچ آئی کی تازہ ترین پیشگوئی کے مطابق ، اس عمر گروپ کی ویکسینیشن جلد سے جلد اکتوبر میں ہوسکتی ہے۔

۔ ہوئیئ نے کہا، ہم بلدیات کو تیار کرنا چاہتے ہیں کہ اس موسم خزاں میں ویکسینیشن پروگرام میں 16 اور 17 سال کی عمر کے بچوں کو شامل کیا جا سکتاہے۔ بلدیات کو اس گروپ کی ویکسینیشن کے لئے منصوبہ بندی کرنے کے لئے وقت درکار ہے اور یہ اشارہ دیا جاتا ہے کہ 18 سال سے زیادہ آبادی کو ویکسین لگوانے کے بعد ویکسینیشن پروگرام جاری رہے گا۔

آج ، اس عمر گروپ کے لئے فائیزر / بائیو ٹیک سے صرف ایم آر این اے ویکسین منظورشدہ ہے۔

روز مرہ کی عام زندگی

16-17 سال کی عمر کے نوعمروں میں کوویڈ- 19 کی وجہ سے شدید بیمار ہونے کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ ابتدائی اعداد و شمار سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ہلکے کوویڈ- 19 کے بعد میں ہونے والے اثرات کا خطرہ بہت کم ہے۔ تا وقت ، ایف ایچ آئی کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 16 سے 19 سال کی عمر کے نوجوانوں میں چھوٹے بچوں کے مقابلے میں کوویڈ -19 اکثر تشخیص کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ اس عمر کے نوجوان زیادہ سماجی ہوتے ہیں اور کم عمر نوجوانوں اور بچوں سے زیادہ ملتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ وبائی بیماری اس موسم خزاں اور سردیوں میں کس طرح کا رخ اختیار کرے گی ، یا نوجوانوں میں انفیکشن اسکول سے غیر حاضری اور انفیکشن کنٹرول کے اقدامات کو کس طرح متاثر کرے گا۔

۔ ہوئیٔ نے کہا، اگرچہ 16 اور 17 سالہ بچے کوویڈ- 19 سے شاذ و نادر ہی شدید بیمار ہوتے ہیں ، وہ اکثر کم عمر نوجوانوں اور بچوں سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں ، اور عالمی وباہ کے دوران اس گروہ کے لئے اقدامات کا تجربہ بہت اچھا رہا ہے۔ ان کو ویکسین لگانے کے نقصانات کو ان فوائد کے خلاف سمجھا جانا چاہیئے جس سے یہ انفیکشن پر قابو پانے والے کچھ اقدامات کے ساتھ روزمرہ کی معمول کی زندگی گذار سکیں گے۔